ساتھ سامنے رہے۔ قرآنِ مجید نے یہ حکم دیا ہے کہ وَاِنْ تُطِیْعُوْہُ تَھْتَدُوْا (النور ۲۴:۵۴) ''اس کی اطاعت کرو گے تو خود ہی ہدایت پاؤ گے''۔

زیرتبصرہ کتاب میں حضور اکرمؐ کی ولادت سے لے کر آپؐ کے وصال تک تمام چھوٹے بڑے واقعات ترتیب سے بیان کیے گئے ہیں۔ غزواتِ نبویؐ، وفود کی آمد، حجۃ الوداع، آپؐ کی بیماری کے حالات اور وفات حسرت آیات کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔ (ظفرحجازی)

اقبال اور معارفِ اسلام، گوہر ملسیانی۔ ملنے کا پتا: توکل اکیڈمی، دکان نمبر ۳۱، نوشین سنٹر، نیو اُردو بازار، کراچی۔ فون: ۳۲۲۱۷۴۷۱-۰۲۱۔ صفحات: ۴۱۶۔ قیمت: ۷۰۰ روپے۔

علامہ اقبال کی شاعری اور افکار وتصورات کی تشریح و توضیح اور تنقید و تجزیہ ایک سدابہار موضوع ہے۔ اس کا سبب علامہ اقبال کی شخصیت اور شاعری کی دل کشی ہے جو ہر لکھنے والے کو اپنی جانب کھینچتی ہے۔ مصنف کی اقبالیات سے وابستگی دیرینہ ہے۔ ایم فل انھوں نے اقبالیات میں کیا تھا مگر اس کے بعد بھی انھوں نے اقبال کا مطالعہ جاری رکھا۔ کئی برس پہلے اس کا نتیجہ کتاب: اقبال، علامہ اقبال کیسے بنے؟ کی صورت میں سامنے آیا۔ زیرنظر، اقبال پر ان کی دوسری کتاب ہے (تیسری کتاب اقبال کی فکری جہتیں عن قریب شائع ہوگی)۔

یہ کتاب ۱۶ مضامین کا مجموعہ ہے۔ عنوانات مختلف ہیں: (شعائر اسلام اور اقبال، علامہ اقبال اور مثالی معاشرہ، اقبال اور ثقافتِ اسلامیہ، اقبال کا تصورِ تقدیر وغیرہ) مگر سب مضامین اقبال کی بنیادی تعلیمات کو اُجاگر کرتے ہیں اور بقول مصنف: ''اسلامی روح کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہیں''۔ آخری پانچ مقالات رسولِ کریمؐ اور بعض انبیاؑ (حضرت آدمؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت موسٰیؑ) کے حوالے سے ہیں۔ آخری مقالے کا عنوان ہے: 'کلامِ اقبال میں انوارِ قرآن کریم'۔ مصنف نے اشعارِ اقبال اور آیاتِ قرآنی میں مطابقت دکھاتے ہوئے واضح کیا ہے کہ ''کلامِ اقبال کا بیش تر حصہ قرآنِ کریم کے نکات کی تصریح وتشریح کا آئینہ دار ہے''۔ اندازہ ہوتا ہے کہ مصنف اقبال کے ساتھ قرآن وحدیث اور سیرتِ پاک کا بھی بہ خوبی مطالعہ رکھتے ہیں۔ پروفیسر ہارون الرشید تبسم نے دیباچے میں بتایا ہے کہ ''کتاب کے پہلے نو مضامین ایم فل اقبالیات کے تحقیقی انداز میں تحریر کیے گئے ہیں'' اور یہ ''آنے والے محققین کے لیے انتہائی مفید ثابت'' ہوں گے۔ جملہ مضامین